السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر میں اپنی ماں کی طرف سے نیت کر کے صدقہ کروں تو کیا یہ جائز ہے؟ کیا اس صدقہ کا اسے ثواب پہنچے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

ہاں یہ جائز ہے کہ انسان اپنے فوت شدہ والدین کی طرف سے صدقہ کرے جس کی طرف صدقہ کیا جائے اسے اس کا ثواب پہنچ جاتا ہے۔ اس کی دلیل صحیح بخاری کی یہ حدیث ہے کہ ایک شخص نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے عرض کیا 'یارسول اللہ! میری والدہ کا اچانک انتقال ہوگیا ہے 'انہیں اگر بات کرنے کا موقع ملتا تو وہ ضرور صدقہ کرتیں۔ کیا میں ان کی طرف سے صدقہ کر سکتا ہوں؟ آپ نے فرمایا ہاں۔ اس طرح نبی ﷺ نے سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کو اجازت دی تھی کہ وہ مدینہ میں اپنے کھجور کے باغ کو اپنی ماں کی وفات کے بعد ان کی طرف سے صدقہ کر دیں۔ لیکن افضل یہ ہے کہ انسان اپنے ماں باپ کے لیے دعا کرے اور نیک اعمال اپنے ثواب کے لیے کرے کیونکہ سلف سے یہی منقول ہے 'بلکہ نبی ﷺ کا یہ ارشاد بھی اس پر دلالت کرتا ہے:

(اذامات الانسان انقطع عنه عمله الامن ثلاثة: الامن صدقة جارية' اوعلم ينتفع به' اوولد صالح يدعواله)٩) (صحيح مسلم الوصية' باب مايلحق الانسان من الثواب بعد وفاته' ح: ١٦٣١))

''انسان جب فوت ہوجاتا ہے تو تین کے سوا اس کا ہر عمل منقطع ہوجاتا ہے (1) جو اس نے صدقہ جاریہ کیا ہو (2) یا اس نے جو علم نافع چھوڑا ہو۔ (3) یا اس کا نیک بیٹا جو اس کے لیے دعا کرتا ہو۔''

لیکن اس میں بھی کوئی حرج نہیں کہ انسان اپنے ماں باپ کی وفات کے بعد کچھ نیک اعمال ان کی طرف سے نیت کرتے ہوئے ادا کرے۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص241

محدث فتویٰ